© rasailojaraid.com

مولانا عبدالرحمٰن عزیز اللہ آبادی رئیس دارالامر بالمعروف
حسین خانوالہ تپو کی (قصور)

مقالات

اَلْقَوْلُ الْمُخْتَارُ فِی الصَّلٰوۃِ عَلٰی سَیِّدِ الْاَبْرَارِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

درود شریف کے فضائل و مسائل

صلوٰۃ کا معنی و مفہوم

صلوٰۃ کا لفظ کئی معنوں میں مستعمل ہے:

ا۔ صلوٰۃ بمعنی دعاء

عربی محاورہ ہے: "صَلَّیْتُ عَلَیْہِ" "میں نے اسے دعاء دی، نشوونما دی اور بڑھایا"

نبی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:

"اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ اِلٰی طَعَامٍ فَلْیُجِبْ وَاِنْ کَانَ صَائِمًا فَلْیُصَلِّ"

(مسلم ص ۴۶۲/۱ مطبوعہ دھلی)

"جب کسی کو کھانے پر بلایا جائے تو اسے چاہیے کہ قبول کرے، اگر روزہ دار ہے تو دعاء ہی کر دے!" (بحوالہ مفردات القرآن مطبوعہ قاسمیہ لاہور ص ۵۲۶/۲)

اللہ کریم ارشاد فرماتے ہیں:

"وَصَلِّ عَلَیْہِمْ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّہُمْ" (التوبۃ: ۱۰۳)

"اور ان کے حق میں خیر و برکت کی دعاء کیجیے۔ بلاشبہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی دعا ان کے لیے موجب راحت و تسکین ہے۔" (ترجمہ از کشف الرحمٰن ص ۳۲۳)

۲۔ صلوٰۃ بمعنی مدح و ثناء

امام المحدثین محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ، "اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ"

(الاحزاب: ۵۶)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے تحت حضرت ابو العالیہ رفیع بن مہران ریاحی رحمہ اللہ کی تفسیر نقل فرماتے ہیں :

"قَالَ اَبُو الْعَالِیَةِ صَلٰوةُ اللّٰهِ ثَنَاءُهٗ عَلَیْهِ عِنْدَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ صَلٰوةُ الْمَلٰٓئِكَةِ الدُّعَاءُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلُّوْنَ يُبَرِّكُوْنَ" (صحیح بخاری، مکتبہ رحمانیہ لاہور، باب ۸۵ ص ۹۷۵ جلد ۲) -

"حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ نے کہا کہ اللہ کی صلوٰۃ فرشتوں کے سامنے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدح وثناء ہے، اور فرشتوں کی صلوٰۃ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے دعاء ہے۔ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "یُصَلُّوْنَ" کا معنیٰ ہے: برکت کی دعاء کرتے ہیں"

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ جلاء الافہام کے ص۸۶ پر ارقام فرماتے ہیں :

"فَصَلٰوةُ اللّٰهِ ثَنَاءُهٗ وَاِرَادَتُهٗ لِرَفْعِ ذِكْرِهٖ وَتَقْرِيْبِهٖ فَصَلٰوتُنَا نَحْنُ عَلَيْهِ سُؤَالُنَا اللّٰهَ اَنْ يَّفْعَلَ ذٰلِكَ بِهٖ"

"اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ نبی علیہ السلام کی مدح وثناء، نیز آپؐ کا قرب نصیب فرمانے اور آپؐ کے لیے بلندئ ذکر میں اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے ہیں۔ اور ہماری صلوٰۃ یہ ہے کہ ہم اللہ کریم سے سوال کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ اسی طرح معاملہ فرمائے"

نیز علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے مذکورہ کتاب کے ص۲۵۲ پر اور علامہ سخاوی رحمہ اللہ نے القول البدیع کے ص۲۱۵ پر حضرت عبداللہ بن عباس (رضی اللہ عنہما) کی تفسیر زیر آیت "یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ" کا ایک اقتباس ذکر کیا ہے کہ ایمان داروں کو حکم ہوتا ہے :

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ اَیْ اَثْنُوْا عَلَیْهِ فِیْ صَلٰوتِكُمْ وَفِیْ مَسَاجِدِكُمْ وَفِیْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَفِیْ خُطْبَةِ النِّسَآءِ فَلَا تَنْسَوْهُ"

"تم اپنی نمازوں میں، اپنی مسجدوں میں، اور ہر جگہ پر، نیز خطبۂ نکاح میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح وثناء کرو، کسی مقام پر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مت بھولو"

۳۔ صلوٰۃ بمعنی مغفرت واستغفار | حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ" کی تفسیر بیان فرماتے ہیں کہ:

"اِنَّ اللّٰہَ یُثْنِیْ عَلٰی نَبِیِّکُمْ وَیَغْفِرُ لَہٗ وَاَمَرَ الْمَلٰٓئِکَۃَ بِالْاِسْتِغْفَارِ" (ایضاً)

"بلاشبہ اللہ کریم تمہارے نبیؐ کی تعریف کرتے ہیں اور ان کی بخشش فرماتے ہیں۔ نیز فرشتوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دعاء اور استغفار کا حکم فرماتے ہیں"

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی سے مذکورہ آیت کے بارے یہ بھی منقول ہے کہ:

"صَلٰوۃُ اللّٰہِ عَلَی النَّبِیِّ ھِیَ مَغْفِرَتُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصَلِّیْ وَلٰکِنْ یَّغْفِرُ لَہٗ وَاَمَّا صَلٰوۃُ النَّاسِ عَلَی النَّبِیِّ فَھِیَ الْاِسْتِغْفَارُ"

"صَلٰوۃُ اللّٰہِ عَلَی النَّبِیِّ" کا مطلب، اللہ کریم کی طرف سے مغفرت فرمانا ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ مغفرت ہے، اور "صلوٰۃ النّاس علی النبی" کا مطلب، نبیؐ کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے لیے دعاء استغفار کرنا ہے"

(درِ منثور ص ۲۱۵ جلد ۵)

۴۔ صلوٰۃ بمعنی رحمت

حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"صَلٰوۃُ الرَّبِّ الرَّحْمَۃُ، وَصَلٰوۃُ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْاِسْتِغْفَارُ" (درِ منثور ص ۲۰۶ ج ۵)

"اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ رحمت ہے اور فرشتوں کی صلوٰۃ استغفار ہے"

علامہ ابن کثیر رحمہ اللہ، بحوالہ جامع ترمذی ارقام فرماتے ہیں:

"رُوِیَ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ وَغَیْرُ وَاحِدٍ مِّنْ اَھْلِ الْعِلْمِ قَالُوْا صَلٰوۃُ الرَّبِّ الرَّحْمَۃُ، وَصَلٰوۃُ الْمَلٰٓئِکَۃِ ھِیَ الْاِسْتِغْفَارُ"

"حضرت سفیان ثوری اور کئی اہل علم نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ رحمت ہے اور فرشتوں کی صلوٰۃ استغفار ہے"

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ۔۔ الآیۃ" (الاحزاب: ۵۶)

"بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی (علیہ السلام) پر رحمت بھیجتے ہیں"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(کشف الرحمٰن ص ۶۷۹/۲)

نیز فرمایا:

"ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ" (الاحزاب: ۴۳)

"وہ اللہ کریم جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے رحمت کی دعا کرتے ہیں، تاکہ اللہ تعالیٰ تم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لائے" (کشف الرحمٰن ص ۶۷۶/۲)

۵۔ صلوٰۃ بمعنی درود و سلام

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا" (الاحزاب: ۵۶)

"اے ایمان والو، تم بھی ان پر درود بھیجا کرو، اور خوب سلام بھیجا کرو"

(کشف الرحمٰن مطبوعہ دہلی، ص ۶۷۹/۲)

مندرجہ بالا سطور سے اظہر من الشمس ہے کہ جب صلوٰۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہوگی تو اس وقت صلوٰۃ کا معنیٰ: "رحمت، مغفرت، مدح وثناء، قرب الی اللہ، اور بلندیٔ ذکر" ہوگا۔

اور جب صلوٰۃ کی نسبت فرشتوں کی طرف ہوگی تو صلوٰۃ کا معنیٰ: "دعاءِ برکت" اور "استغفار" ہوگا۔

اور جب مومنوں کی طرف نسبت ہوگی، اس وقت صلوٰۃ کا معنیٰ "درود و سلام" ہوگا۔
صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم تسلیماً کثیراً کثیرا!

کیفیتِ درود

امام محمد بن عبد الرحمٰن سخاوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"فَاِذَا قُلْنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، فَاِنَّمَا نُرِیْدُ، اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ مُحَمَّدًا فِی الدُّنْیَا بِاِعْلَاءِ ذِکْرِہٖ وَاِظْھَارِ دِیْنِہٖ وَاِبْقَاءِ شَرِیْعَتِہٖ، وَفِی الْاٰخِرَۃِ بِتَشْفِیْعِہٖ فِیْ اُمَّتِہٖ وَاِجْزَالِ اَجْرِہٖ وَمَثُوْبَتِہٖ وَاِبْدَاءِ فَضْلِہٖ لِلْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِیْمِہٖ عَلٰی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

كَافَّةَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالشُّهُوْدِ" (القول البدیع للسخاوی ص۱۲)

"جب ہم اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" کہتے ہیں تو ہمارا مقصود یہ ہوتا ہے کہ:
اے اللہ کریم! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بلندیٔ ذکر، غلبۂ دین، اجر جزیل، نیز مقام محمود میں اولین اور آخرین پر فضیلت عطا فرما، اور پھر تمام مقربین اور حاضرین پر مقدم فرما کر عزت وشان سے بہرہ ور فرما" —— آمین!

درُود کے کلماتِ مسنونہ

ا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی، تو انھوں نے فرمایا:

"اَلَا اُهْدِیْ لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلٰی فَاَهْدِهَا لِیْ"

"کیا میں تمہیں ایسا ہدیہ نہ دوں، جسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟" تو میں نے عرض کی کہ "ضرور مرحمت فرمائیے گا!"

اس پر انھوں نے فرمایا، ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی تھی کہ ہم آپ پر اور آپ کے اہلِ بیت پر کیسے درود پڑھیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ یوں پڑھا کرو:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ" (نسائی ص۱۵۱، بیهقی ص۱۴۸ ج۲، ابن ماجہ ص۶۵، بخاری ص۴۷۷، مسلم ص۱۷۵، مشکوٰۃ المصابیح ص۸۶)

"اے اللہ تو رحمت بھیج محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، جیسے تو نے رحمت بھیجی ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ تو برکت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، جیسے تو نے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی، بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۔ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب: "اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ۔۔۔ الاٰیۃ!" کا نزول ہوا تو ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ہمیں آپؐ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو معلوم ہو چکا ہے، اب ارشاد فرمائیے کہ آپؐ پر درود کیسے پڑھیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہو:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔" (ابوداؤد، ص ۱۴۸)

۳۔ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے سوال کیا، "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپؐ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے، ہم آپؐ پر کس طرح درود بھیجیں" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیر خاموشی اختیار کرنے کے بعد ارشاد فرمایا کہ تم مجھ پر اس طرح درود بھیجا کرو:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (بیہقی ص ۱۴۶، مسلم ص ۱۷۵، ابن حبان ص ۲۱)

۴۔ حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ آپؐ پر درود کیسے پڑھیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوں پڑھو:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔" متفق علیہ،

(بحوالہ مشکوٰۃ مطبوعہ دھلی ص ۸۶)

"اے اللہ کریم! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن، اور آپؐ کی اولاد پر اس طرح رحمت بھیج، جس طرح تو نے آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی اور برکتیں نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی ازواج مطہرات اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپ کی اولاد پر جس طرح تو نے آلِ ابراہیمؑ پر برکتیں نازل فرمائیں، بلاشبہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔" (ابوداؤد ص۱۴۸، نسائی ص۱۵۲، ابنِ ماجہ ص۶۵، پر بھی اسی طرح مرقوم ہے)

۵۔ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپؐ پر سلام بھیجنا تو معلوم ہوگیا، اب آپؐ پر درود کیسے بھیجیں؟ تو آپؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوں کہو:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ۔"

(نسائی ص۱۵۲، ابنِ ماجہ ص۶۵، مسند احمد ص۴۷)

۶۔ حضرت عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا اور عرض کی: "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپؐ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہوگیا، نماز میں آپؐ پر درود کیسے بھیجیں؟ تو آپؐ خاموش ہوگئے۔ یہاں تک کہ ہم نے تمنا کی کہ یہ شخص سوال ہی نہ کرتا تو بہتر تھا۔ کافی دیر خاموشی کے بعد آپؐ نے فرمایا کہ مجھ پر اس طرح درود بھیجو:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔" (تفصیل کے لیے دیکھیے ابنِ خزیمہ ص۳۵۲، مستدرک حاکم ص۲۶۸، دارقطنی ص۳۵۵، احمد ص۱۱۹)

۷۔ مسند احمد ص۳۷۴ میں درود شریف کے الفاظ اس طرح مرقوم ہیں:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔"

۸۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ارشاد فرمایا :

"مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یُّکْتَالَ بِالْمِکْیَالِ الْاَوْفٰی اِذَا صَلّٰی عَلَیْنَا، فَلْیَقُلِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"

(ابوداؤد، بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح، ص۸۷)

"جس شخص کو یہ بات پسند ہے کہ جب وہ ہم پر اور ہمارے اہلِ بیت پر درود پڑھے تو اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے سے ماپ کر اسے دیا جائے" تو وہ یوں کہے : "یا الٰہی رحمت بھیج اپنے امّی نبی پر، اور ان کی ازواج مطہرات رضی اُمّہات المؤمنین پر، ان کی اولاد اور اہلِ بیت پر، جس طرح تو نے آلِ ابراہیمؑ پر رحمت بھیجی، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے"

۹۔ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں، نبی کریم علیہ التحیّۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا کہ :

"اَیُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ صَدَقَةٌ فَلْیَقُلْ فِیْ دُعَائِهٖ" (یعنی جس شخص کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو، وہ یوں دعا کیا کرے) :

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ" تو یہ اس کے لیے صدقہ کرنے کے قائم مقام ہوگا۔ (صحیح ابنِ حبان، ص۷۶/۳، مجمع الزوائد ص۱۶۷/۱، ترغیب)۔

۱۰۔ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپؐ پر درود کس طرح بھیجیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح پڑھو :

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"۔ (نسائی شریف) ــــ تلك عشرۃ کاملۃ !

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

غرض، کتبِ احادیث میں درود کے کلمات مختلف الفاظ میں وارد ہیں۔ ان کی تعداد پچیس سے متجاوز ہے —— بطورِ نمونہ ان میں سے دس پیشِ خدمت کیے گئے ہیں، اللہ کریم ان کو ہی یاد کرنے اور پڑھنے کی توفیق ارزانی فرمائے، آمین، یا الٰہ العالمین!

فضائلِ درود

درجات کی بلندی اور گناہوں کی معافی

۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا"

(رواہ مسلم، بحوالہ مشکوٰۃ ص ۸۶)

"جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے، اللہ کریم اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں"

ارشادِ ربانی ہے: "مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ عَشْرُ اَمْثَالِھَا" یعنی "جو شخص ایک نیکی کرتا ہے اس کے لیے اس جیسی دس نیکیوں کا ثواب ہے۔ لہٰذا جو شخص بھی نبی علیہ السلام پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس بشارت کے مطابق اس شخص پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں" اللہ تعالیٰ کی طرف سے تو ایک ہی رحمت پوری کائنات کے لیے کافی تھی، چہ جائیکہ ایک مرتبہ درود پڑھنے پر دس رحمتیں نازل ہوں —— اس سے بڑھ کر درود کی اور کیا فضیلت ہو سکتی ہے؟ —— خوش قسمت اور صد ہا تبریک کے لائق وہ پاکیزہ نفوس ہیں جن کے معمولات میں درود شریف شامل ہے!

۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّحُطَّتْ عَنْہُ عَشْرُ خَطِیْٓئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَہٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ"

(رواہ النسائی بحوالہ مشکوٰۃ ص ۸۶)

"جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کے دس گناہوں کو معاف، اور تقرب الی اللہ کے سلسلہ میں اس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔"

علامہ منذری رحمہ اللہ نے ترغیب میں حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالہ سے یہی مضمون نقل کیا ہے، لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ اس کے لیے یہ دس غلام آزاد کرنے کے ثواب کے برابر ہوگا ——— ماشاء اللہ!

پریشانیاں دُور اور گناہ معاف

حضرت ابیّ بن کعب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ چوتھائی رات گزر جانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر فرمایا کرتے تھے:

"یَا اَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللّٰهَ، اُذْكُرُوا اللّٰهَ، جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ جَآءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ۔"

"لوگو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو، اللہ تعالیٰ کو یاد کرو، لوگو! دل ہلا دینے والی، اور کلیجہ کپکپانے والی قیامت آرہی ہے۔ موت اپنے ساتھ کئی مصیبتیں لیے ہوئے آرہی ہے، موت اپنے ساتھ کئی آفتیں لیے دوڑی چلی آرہی ہے۔"

حضرت ابیّ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!

"اِنِّیْ اُكْثِرُ الصَّلٰوةَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلٰوتِیْ؟ قَالَ مَا شِئْتَ۔"

"میں نے دعاء کے لیے کچھ وقت مقرر کیا ہے تو اس میں سے کتنے وقت کو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود پڑھنے میں گزاروں؟ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے

لہ "راجفہ، رادفہ" سورۃ النّازعات آیت ۶ تا ۹ کی طرف اشارہ ہے، اس سے پہلے چند قسمیں اٹھائی گئی ہیں، تاکہ مدعا ثابت ہو جائے کہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے اور قیامت ضرور آئے گی ــــ فرمایا، "جس دن زور سے لرزے لرزنے والی" یعنی زمین میں بھونچال آئے۔ اس سے مراد نفخۂ اولیٰ ہے جس کے ایک پیچھے آنے والی چیز آئے گی، اس سے مراد نفخۂ ثانیہ ہے۔ ان دونوں نفخوں کے درمیان چالیس برس کا فاصلہ ہوگا، اس دن بہت سے دل دھڑکتے ہوں گے اور ان دل دھڑکنے والوں کی ندامت و شرمندگی سے آنکھیں پست اور جھکی ہوئی ہوں گی۔ (کشف الرحمٰن مطبوعہ دہلی صـ۹۳۵ ج ۲)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فرمایا، جتنا چاہو۔ میں نے عرض کی کہ چوتھائی وقت؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بہت اچھا! اور جتنا زیادہ کرو گے بہت اچھا ہے! میں نے عرض کی، ایک تہائی؟ پھر بھی آپؐ نے یہی فرمایا: "فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ" میں نے عرض کی کہ نصف؟ تو اس کا جواب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی فرمایا۔ میں نے عرض کی کہ دو تہائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "وَمَا شِئْتَ وَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ" تو میں نے عرض کی کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! "اَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِیْ كُلَّهَا" کہ میں تو اپنا سارا وقت ہی آپؐ پر درود پڑھنے میں گزار دوں گا۔ تو آپؐ نے فرمایا: "اِذًا يُّكْفٰى هَمَّكَ وَيُغْفَرَ لَكَ ذَنْبُكَ" کہ "اگر تو ایسا کرے گا، تو تیری پریشانیاں دُور ہو جائیں گی اور گناہ بھی معاف ہو جائیں گے"

(احمد ص ۱۳۶/۵ ترمذی ص ۷۲ ج ۲)

علامہ سخاویؒ نے امام احمدؒ سے ایک روایت نقل کی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اگر میں اپنے تمام وقت کو آپؐ پر درود پڑھنے کے لیے مقرر کر لوں تو کیسا ہے؟ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا، "ایسی صورت میں اللہ کریم تیرے دنیا و آخرت کے تمام فکروں سے تجھے کفایت کرے گا" دوسرے مقام پر مزید فرماتے ہیں کہ:

"درود شریف اللہ کے ذکر اور پیغمبر علیہ السلام کی تعظیم پر مشتمل ہے، درحقیقت یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ دوسری حدیث میں وارد ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "جس کو میرا ذکر مجھ سے دعا مانگنے میں مانع ہو، تو میں اس کو دعا مانگنے والوں سے زیادہ دوں گا" سچ کہا ہے عرب کے مشہور شاعر محمد بن ہیثم رحمہ اللہ نے کہ ؎

(۱) اَمَّا الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ فَسِيْرَةٌ ۔۔۔ مَرْضِيَّةٌ تُمْحٰى بِهَا الْاٰثَامُ

(۲) وَبِهَا يَنَالُ الْمَرْءُ عِزَّ شَفَاعَةٍ ۔۔۔ يُبْنٰى بِهَا الْاِعْزَازُ وَالْاِكْرَامُ

(۳) كُنْ لِلصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ مُلَازِمًا ۔۔۔ فَصَلٰوتُهٗ لَكَ جَنَّةٌ وَّسَلَامٌ

(۱) "نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیجنا محبوب ترین خصلت ہے، جس کی وجہ سے گناہ مٹ جاتے ہیں"

(۲) "اس درُود کی وجہ سے مومن کو شفاعت والی عزت نصیب ہوتی ہے، اور اسی پر اعزاز و اکرام کی بنیاد ہے"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۳) "نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کو لازم سمجھ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا تیرے لیے ڈھال اور سلامتی ہے۔"

قیامت میں نبی علیہ السلام کا قرب

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً۔"

(رواہ الترمذی بحوالہ مشکوٰۃ، ص۸۶)

"قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود پڑھے گا۔"

امام محمد بن حبان رح مذکورہ حدیث کے تحت رقمطراز ہیں:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی اور بشارتِ عظمیٰ محدثینِ کرام پر صادق آتی ہے ——— اور چونکہ کوئی جماعت محدثین سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجتی، اس لیے قیامت کے دن تمام لوگوں میں سب سے زیادہ نبی علیہ السلام کے قریب یہی مقدس جماعت ہوگی۔" (بحوالہ مظاہر حق ص۶۱۶ ج۱)

نیز علامہ سخاوی رح نے "الدر المنظم" کے حوالہ سے القول البدیع میں نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ:

"تم میں کثرت سے درود پڑھنے والا، قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔"

اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

"قیامت میں ہر موقع پر مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا، جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے گا۔" (القول البدیع)

© rasailojaraid.com